سوال

عورتوں کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

عورتوں کا مقبروں پر جانا شرعی اعتبار سے کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ عورت کو زیارت قبور کی اجازت نہیں بلکہ اہل علم کے راجح قول کے مطابق حرام بلکہ کبیرہ گناہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور لعنت کبیرہ گناہ ہی پر ہو سکتی ہے، اسی لیے اہل علم نے کبیرہ گناہ کی ایک یہ علامت بھی بیان کی ہے کہ اس پر لعنت کی گئی ہو، کیونکہ لعنت ایک بڑی سزا ہے اور بڑی سزا بڑے گناہ ہی کی ہوتی ہے۔ عورت قبرستان کے پاس سے گزر رہی ہو اور وہ کھڑی ہو جائے کہ اصحاب قبور کے لیے دعا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ حرج اس میں ہے کہ وہ زیارت قبور ہی کے ارادہ سے اپنے گھر سے نکلے تو یہ حرام ہے۔

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (8687) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ